104446-کسی کی سالگرہ کا علم ہونے کے باوجود تقریب میں شریک ہونے کا حکم

سوال

کسی دوست کے گھر کھانے کی دعوت میں شریک ہونے کا حکم کیا ہے، لیکن اس میں وضاحت نہیں کی گئی کہ یہ سالگرہ کی تقریب ہے، اس کھانے میں کوئی مبارکباد یا سالگرہ کا موضوع نہیں چھیڑا گیا، لیکن شبہ ہے کہ یہ سالگرہ کی دعوت ہے اور کھانے کے بعد کیک بھی موجود تھا؟

پسندیدہ جواب

کسی کی سالگرہ میں شریک ہونا جائز نہیں؛ کیونکہ اگر یہ عمل اللہ کا تقرب اور تعبد ہو تو یہ بدعت ہوگا کیونکہ شریعت میں اس کا ثبوت نہیں، اور اگر یہ عام عادت کے مطابق کیا جائے تو یہ تہوار بھی بدعت ہے، اور پھر اس میں غیر مسلموں کے ساتھ مشابہت پائی جاتی ہے جن سے یہ سالگرہ کا تہوار لیا گیا ہے.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (1027) کے جواب کا مطالعہ کریں.

جس شخص کو کسی تقریب اور دعوت میں بلایا جائے اور اسے علم ہو جائے یا پھر اس کا ظن غالب ہو کہ یہ کھانا اور تقریب سالگرہ کی ہے تو اس میں شریک ہونا جائز نہیں؛ کیونکہ وہاں حاضر ہونے میں برائی کا اقرار اور اس میں معاونت ہوگی.

اور اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

{اور تم نیکی و بھلائی اور تقوی کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون کرتے رہو، اور گناہ و برائی اور ظلم و زیادتی میں ایک دوسرے کا تعاون مت کرو، یقینا اللہ تعالی سخت سزا دینے والا ہے}. المآئدۃ (2).

مزید آپ سوال نمبر (9485) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم.